خدائی آگ ہے جو بجھنے والی نہیں۔ لہذا آپ حضرات سے درخواست ہے کہ خدارا اب بھی شریعت مطہرہ خصوصاً شرعی سزاؤں کو اکثریت کی فقہ کے مطابق بلا کسی پس و پیش کے فوراً نافذ فرما دیجئے جس کی برکت سے انشاء اللہ سارے فتنے فساد یکسر و یکدم ختم ہو جائیں گے۔ کیونکہ یہ قانون، قانونِ خداوندی ہے جس کے ساتھ خود خداوند قدوس کی تائید و نصرت ہوتی ہے جس کا ماضی میں بہت کچھ تجربہ ہو چکا ہے۔ اور جس کی برکت سے سعودی عرب میں اب بھی وہ امن و امان دیکھنے میں آرہا ہے جو دنیا کے کسی بھی ملک میں نہیں ہے۔ عدمِ نفاذ کی صورت میں میں ببانگ دہل اعلان کر رہا ہوں اور بلد اللہ الامین سے کہ نہ پاکستان باقی رہے گا اور نہ آپ۔ لہذا خود اپنی جانوں پر رحم فرمائیے اور اپنے آپ کو تباہی میں مت ڈالئے۔ دشمن سر پر کھڑا ہے جس سے کسی رحم و کرم کی توقع نہیں۔ اسپین، سمرقند اور بخارا کی تاریخ سامنے ہے۔ فقط والسلام

الفقیر الی اللہ و رحمۃ محمد فاضل عثمانی از بلد اللہ الامین

مدارس عربیہ میں تربیت اخلاق کا اہتمام

علی العموم مدارس عربیہ میں تربیت اخلاق کا فقدان ہے۔ وہ مدارس عربیہ جن کی تاریخ بتاتی ہے کہ وہاں سے فقیہ، محدث، مجدد، مجاہد اور صوفی علماء نکلا کرتے تھے اب انہی مدارس کے فارغین بے چارے بے حال پھرتے ہیں۔ ان کی عبادات کی طرف نظر کی جائے یا ان کے معاملات کا دیکھا جائے تو سوائے مایوسی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اس میں شک نہیں کہ ان حضرات نے دین کے ظاہری پہلو کو خوب سنبھالا دیا ہوا ہے اور یہ بھی اس بے دینی کے دور میں بسا غنیمت ہے لیکن یہ فرمائیے کیا صرف دین کے حروف و نقوش کے ابلاغ سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی تعلیمات کا ابلاغ ہو جائے گا؟ اگر ایسے ہو سکتا تو آقائے مخدوم صلی اللہ علیہ وسلم مسائل نماز کی تعلیم کے بعد صلوا کما رأیتمونی أصلی کیوں ارشاد فرماتے؟ اور حضرات صحابہ کرام کے اعمال و عادات کی نگرانی کیوں فرماتے؟

روایات میں آتا ہے کہ لوگ حضرت علیؓ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر کہتے تھے کہ ہمیں بتائیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو کرتے تھے؟ یہ حضرات عملاً وضو کر کے فرماتے ہٰکذا وضوء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ درسیات کے ساتھ ساتھ عملی مشق بھی سیکھنے اور سکھانے کی ضرورت ہے۔ آپ ہی ارشاد فرمائیے کہ آج کل کتنے مدارس میں علوم دینیہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان مسائل کی عملی مشق کرائی جاتی ہے؟ انجام یہ ہوتا ہے کہ سنن عادات کا اہتمام تو بہت بڑی بات ہے اکثروں سے واجبات ترک ہوتے اپنی گناہ گار آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اپنی ناقص عقل میں تو اس کی یہ وجہ آتی ہے کہ مدارس عربیہ کے منتظمین کو اس طرف التفات نہیں ہوتا۔ ورنہ اگر منتظمین مدرسہ میں داخل ہونے والے طالب پر ضابطہ اخلاق نافذ کریں۔ خود بھی پابندی کرائیں نیز طلباء کے سامنے اخلاق نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا عملی نمونہ پیش کریں۔ خود بھی اتباع سنت کا خیال رکھیں۔